



محدث فتویٰ
جعفری تحقیقی اسلامی پروردہ

سوال

(148) امام مقرر موزون بن سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مقرر موزون بن سکتا ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

امام مقرر موزون بن سکتا ہے، ایک ہی شخص اذان اور اقامت دونوں کا انجام دے سکتا ہے ”والاَحْسَنُ أَنْ يَكُونَ أَيْ المَوْزُونُ إِيمَانِ الْمَصْلُوَةِ، كَذَا فِي مَعْرَاجِ الدِّرَائِيَّةِ“ (عالیٰ گیری 1/41)، ”الْأَفْضَلُ كَوْنُ الْإِمَامِ بِالْمَوْزُونِ لِتَوْلِي النَّحْلَةَ، لَذَنْتُ أَيْ مَعَ الْإِمَامَةِ، وَفِي السَّرَّاجِ : أَنْ أَبَا عَنِيظَةَ كَانَ يَبَاشِرُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ بِخَلْفِهِ، كَذَا فِي الدَّرِيَّةِ“ (رواۃ الحنباری ورواۃ الحنفی 372). کتبہ عبید اللہ المبارکبوری الرحمانی المدرس بحد رسمیہ دارالاحمیث الرحمانیہ بدینی

ھذا مانعندی والله آعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 238

محمد فتویٰ